ماہِ رمضان میں دن اور رات کے اعمال

<"xml encoding="UTF-8?>

ماہ رمضان کے مشترکہ اعمال

ان اعمال کی چار قسمیں ہیں

پہلی قسم:ماہِ رمضان میں شب روز کے اعمال

سید ابن طاؤس نے امام جعفر صادق اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ پورے رمضان میں ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرامِ فِی عامِی ھذَا وَفِی کُلِّ عامٍ مَا أَبْقَیْتَنِی فِی یُسْرٍمِنْکَ وَعافِیَةٍ وَسَعَةِ رِزْقٍ وَلاَ تُخْلِنِی مِنْ تِلْکَ الْمَواقِفِ الْکَرِیمَةِ وَالْمَشاھِدِ الشَّرِیفَةِ وَزِیارَةِ قَبْرِ نَبِیِّکَ صَلَواتُکَ عَلَیْهِ وَ آلِهِ، وَفِی جَمِیعِ حَوائِجِ الدُّنْیا وَالْأَخِرَةِ فَکُنْ لِی اَللّٰھُمَّ إنِّی أَسْأَ لُکَ فِیما تَقْضِی وَتُقَدِّرُ مِنْ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضائِ الَّذِی لا یُرَدُّ وَلاَ یُبَدَّلُ أَنْ تَکْتُبَنِی مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرامِ الْمَبْرُورِ حَجُّھُمُ، الْمَشْکُورِ سَعْیُھُمُ، الْمَغْفُورِ ذُ نُوبُھُمُ، الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئاتُھُمْ، وَاجْعَلْ فِیما تَقْضِی وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِیلَ عُمْرِی وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ رِزْقِی، وَتُؤَدِّیَ عَنِّی أَمانَتِی وَدَیْنِی، آمِینَ رَبَّ الْعالَمِینَ

اور نماز کے بعد یہ کہے:

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیمُ، یَا غَفُورُ یَا رَحِیمُ أَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِیمُ الَّذِی لَیْسَ کَمِثْلِهِ شَیْئٌ وَھُوَ السَّمِیعُ الْبَصِیرُ وَھذَا شَھْرٌ عَظَّمْتَهُ وَکَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَی الشُّھُورِ، وَھُوَ الشَّھْرُ الَّذِی فَرَضْتَ صِیامَهُ عَلَیَّ وَھُوَ شَھْرُ رَمَضانَ الَّذِی أَنْزَلْتَ فِیهِ الْقُرْآنَ ھُدیً لِلنَّاسِ وَبَیِّناتٍ مِنَ الْھُدی وَالْفُرْقانِ وَجَعَلْتَ فِیهِ لَیْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَھا خَیْراً مِنْ أَ لْفِ شَھْرٍ، فَیا ذَا الْمَنِّ وَلاَ یُمَنُّ عَلَیْکَ مُنَّ عَلَیَّ بِفَکاکِ رَقَبَتِی مِنَ النَّارِ فِی مَنْ تَمُنُّ عَلَیْهِ وَأَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِکَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ

شیخ کفعمی نے مصباح و بلد الامین اور شیخ شہید نے اپنے مجموعہ میں رسول اللہ سے نقل کیا ہے کہا آپ نے فرمایا: جو شخص رمضان المبارک میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھے تو خدا وند اس کے قیامت تک کے گناہ معاف کر دے گا اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ أَدْخِلْ عَلَی أَھْلِ الْقُبُورِ السُّرُورَ اَللّٰھُمَّ أَغْنِ کُلَّ فَقِیرٍ اَللّٰھُمَّ أَشْبِعْ کُلَّ جائِعٍ
اَللّٰھُمَّ اکْسُ کُلَّ عُرْیانٍ، اَللّٰھُمَّ اقْضِ دَیْنَ کُلِّ مَدِینٍ، اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ کُلِّ مَکْرُوبٍ
اَللّٰھُمَّ رُدَّ کُلَّ غَرِیبٍ اَللّٰھُمَّ فُکَّ کُلَّ أَسِیرٍ اَللّٰھُمَّ أَصْلِحْ کُلَّ فاسِدٍ مِنْ أُمُورِ الْمُسْلِمِینَ
اَللّٰھُمَّ اشْفِ کُلَّ مَرِیضٍ اَللّٰھُمَّ سُدَّ فَقْرَنا بِغِناکَ اَللّٰھُمَّ غَیِّرْ سُوئَ حالِنا بِحُسْنِ حالِکَ
اَللّٰھُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَأَغْنِنا مِنَ الْفَقْرِ، إنَّکَ عَلَی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیرٌ

اصول الکافی میں شیخ کلینی رحمہ‌اللہ نے ابو بصیر سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق -ماہ مبارک رمضان میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے ۔

اَللّٰھُمَّ إنِّی بِکَ وَمِنْکَ أَطْلُبُ حاجَتِی، وَمَنْ طَلَبَ حاجَةً إلَی النَّاسِ فَ إنِّی لاَ أَطْلُبُ حاجَتِی إلاَّ مِنْکَ وَحْدَکَ لا شَرِیکَ لَکَ وَأَسْأَ لُکَ بِفَضْلِکَ وَرِضْوانِکَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَأَھْلِ بَیْتِهِ وَأَنْ تَجْعَلَ لِی فِی عامِی ھذَا إلی بَیْتِکَ الْحَرامِ سَبِیلاً حِجَّةً مَبْرُورَةً مُتَقَبَّلَةً زاکِیَةً خالِصَةً لَکَ تَقَرُّ بِھا عَیْنِی وَتَرْفَعُ بِھا دَرَجَتِی، وَتَرْزُقَنِی أَنْ أَغُضَّ بَصَرِی وَأَنْ أَحْفَظَ

فَرْجِی وَأَنْ أَکُفَّ بِها عَنْ جَمِیعِ مَحارِمِکَ حَتَّی لاَ یَکُونَ شَیْئٌ آثَرَ عِنْدِی مِنْ طاعَتِکَ وَخَشْیَتِکَ وَالْعَمَلِ بِما أَحْبَبْتَ وَالتَّرْکِ لِما کَرِهْتَ وَنَهَیْتَ عَنْهُ وَاجْعَلْ ذلِکَ فِی یُسْرٍ وَیَسارٍ وَعافِیَةٍ وَمَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَیَّ، وَأَسْأَلُکَ أَنْ تَجْعَلَ وَفاتِی قَتْلاً فِی سَبِیلِکَ تَحْتَ رایَةِ نَبِیِّکَ مَعَ أَوْ لِیائِکَ، وَأَسْأَلُکَ أَنْ تَقْتُلَ بِی أَعْدائَکَ وَأَعْدائَ رَسُو لِکَ، وَأَسْأَ لُکَ أَنْ تُکْرِمَنِی بِهَوانِ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِکَ وَلاَ تُهِنِّی بِکَرامَةِ أَحَدٍ مِنْ أَوْ لِیائِکَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِی مَعَ الرَّسُولِ سَبِیلاً، حَسْبِیَ اللهُ، مَا شَائَ اللهُ

مؤلف کہتے ہیں کہ اس دعا کو دعائے حج کہا جاتا ہے سید نے اپنی کتاب اقبال میں امام جعفر صادق -سے روایت کی ہے کہ ماہ رمضان کی راتوں میں بعد از مغرب یہ دعا پڑھے کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ ماہ مبارک رمضان میں ہر روز اور اس مہینے کی پہلی رات اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے نیز مقنع میں شیخ مفیدرحمہ‌اللہ نے یہ دعاخصوصاً رمضان کی پہلی رات بعد از مغرب پڑھنے کیلئے نقل فرمائی ہے ۔
یا د رہے کہ ماہ رمضان کے دنوں اور راتوں میں بہترین عمل تلاوت قرآن پاک ہے پس اس مہینے میں بکثرت تلاوت قرآن کرے کیونکہ قرآن اسی ماہ میں نازل ہوا ہے۔ روایت ہے کہ ہر چیز کیلئے بہار ہوتا ہے اور قرآن کی بہار ماہ رمضان ہے دیگر مہینوں میں سے ہر ایک میں ایک ختم قرآن سنت ہے اور کم از کم چھ دن میں ختم قرآن مستحب ہے لیکن ماہ رمضان مبارک میں ہر تین روز میں ایک ختم قرآن سنت ہے اور اگر ہر روز پورا قرآن ختم کرے تو اور بہتر ہے علامہ مجلسی رحمہ‌اللہ نے فرمایا کہ آئمہ ٪میں سے چند ایک اس ماہ مبارک میں چالیس قرآن ختم فرماتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ مرتبہ قرآن ختم کر لیا کرتے تھے۔ اگر ختم قرآن کا ثواب چہاردہ معصومین ٪میں سے کسی معصوم -کی روح پاک کو ہدیہ کر دے تو اسکا ثواب دگنا ہو جاتا ہے ایک روایت میں ہے کہ اس شخص کا اجر روز قیامت ان معصومعلیہ‌السلام کی رفاقت ہے۔
اس ماہ میں بکثرت دعا و صلوات پڑھے اور بہت زیادہ استغفار کرے نیز لاَاِلَہَ اِلاَّاللّٰہ کا بہت ورد کرے روایت میں ہے کہ امام سجاد-ماہ رمضان میں دعا، تسبیح، تکبیر اور استغفار کے سوا کوئی اور بات نہ کرتے تھے پس اس مہینے میں دن رات کی عبادات اور نوافل کا خاص اہتمام کرے
ذرائع:
ماخوذ از مفاتیح الجنان